Te Korowai Whetū
Social Cohesion

ہم نے کیا سنا ہے

Social Cohesion Guide

social cohesion کے بارے میں کمیونٹیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ہم نے جو کچھ سنا اس کا خلاصہ

15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ میں ہونے والے دہشت گرد حملے کی رائل کمیشن آف انکوائری نے Aotearoa نیوزی لینڈ میں social cohesion کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات پیش کی ہیں۔ social cohesion کی ان سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کے کام کے حصے کے طور پر (MSD (Ministry of Social Development نے Aotearoa نیوزی لینڈ میں social cohesion کو بہتر بنانے اور اس کی پیمائش کرنے کی حکمت عملی تیار کرنے کے سلسلے میں مختلف لوگوں اور کمیونٹیوں سے بات چیت کی۔ یہ بات چیت یا رابطے جولائی 2021 سے مارچ 2022 کے درمیان ہوئے۔

ان اجلاسوں کے شرکاء نے کہا کہ Aotearoa نیوزی لینڈ میں social cohesion کا مسئلہ موجود ہے اور انہوں نے اپنی صنف، عقیدے، جنسیت، جغرافیائی محل وقوع اور دیگر فرق کی وجہ سے امتیازی یا مختلف سلوک کے تجربات کے بارے میں بات کی۔ بہت سے لوگوں کو ایک ہی وقت میں متعدد قسم کے امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا، جو ان کے منفی تجربات میں شدت کا باعث بنا۔ وہ چاہتے تھے کہ ان اختلافات کو نظر انداز کرنے یا ان کے بارے میں عام رائے قائم کرنے کی بجائے ان کی قدر اور احترام کیا جائے۔

شرکاء نے Te Tiriti o Waitangi (معاہدہ Waitangi) اور social cohesion کے درمیان مضبوط تعلق پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ تسلیم کیا گیا کہ Te Tiriti o Waitangi ہمیں صرف Māori ہی نہیں بلکہ Aotearoa نیوزی لینڈ میں تمام لوگوں کے درمیان social cohesion کو مضبوط بنانے کے بارے میں قیمتی سبق سکھا سکتا ہے۔ شرکاء social cohesion کی کوششوں کے لئے مزید وسائل یا فنڈنگ بھی دیکھنا چاہتے تھے۔

شرکاء کے ساتھ social cohesion کی تعریف پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان کی رائے کے بعد social cohesion کی تعریف ایک ایسے ماحول کے طور پر طے کی گئی جہاں: in Aotearoa میں تمام لوگ، whānau اور کمیونٹیاں پھلیں پھولیں، اپنائیت محسوس کریں اور ان کا احترام کیا جائے۔ شرکاء نے اس تعریف میں 'اپنائیت'، 'احترام' اور 'مساوات' کو شامل کرنے کی بھرپور حمایت کی۔

social cohesion کے بارے میں موجودہ تحقیق کی بنیاد پر social cohesion کے حصول کے لئے ہم جن چھ شعبوں پر کام کر سکتے ہیں ان پر بھی شرکاء کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان کی رائے کے بعد، چھ شعبوں کو اس طرح اپ ڈیٹ کیا گیا: 1) لوگوں کے

اختلافات کی وجہ سے ان کے ساتھ امتیازی سلوک یا بدسلوکی؛ 2) متنوع گروہوں کے لیے بڑھنے اور آپس میں جڑنے کے مثبت مواقع؛ 3) اہم سرگرمیوں میں شرکت؛ 4) فلاح و بہبود اور فلاح و بہبود میں رکاوٹیں؛ 5) معاملات میں شمولیت اور مشترکہ اقدار؛ 6) آنے والی نسلوں کے لئے اپنے معاشرے اور ماحول کا تحفظ۔۔ ان چھ شعبوں کے بارے میں ہونے والی بات چیت میں مساوات، طاقت، نقصان، اعتماد، تنوع اور شناخت کے اہم مسائل کا احاطہ کیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ social cohesion کے حصول کے لئے چھ شعبوں میں سے ہر ایک یکساں طور پر اہم ہے۔ توجہ کے حامل چھ شعبوں سے اس کام کی تکمیل اور توسیع کو بھی تقویت ملے گی جو سرکاری ادارے پہلے ہی Aotearoa نیوزی لینڈ میں social cohesion کی حمایت کے لئے کر رہے ہیں۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ social cohesion کی کامیابی کیسی نظر آنی چاہیے تو شرکاء نے اپنائیت، مساوات، احترام اور اعتماد کا ماحول پیدا کرنے کی بات کی جہاں ہر کوئی فعال طور پر حصہ لے سکے۔ اس رائے کا تجزیہ کیا گیا اور اسے social cohesion کی طرف پیش رفت کی تشخیص اور پیمائش میں مدد کے لئے social cohesion کے نتائج کا ایک مجموعہ تیار کرنے کے لئے استعمال کیا گیا۔

متنوع شرکاء کے ساتھ اس بات چیت یا رابطوں سے حاصل ہونے والی آراء اور خیالات نے Aotearoa نیوزی لینڈ میں social cohesion کو بہتر بنانے کی حکمت عملی کی تیاری میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔